بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے طالبان: خزرج قبیلے کی طرح بنو۔

اے لوگو!

- امریکہ نے ہنگامی بنیادوں پر افغانستان سے انخلا کیا، جبکہ طالبان نے سوائے کابل ایئرپورٹ کے تمام افغانستان پر تیزی سے کنٹرول حاصل کر لیا۔ اور ایئرپورٹ بھی کس حالت میں تھا؟ امریکی، نیٹو اور ترک فوجی غیر ملکی شہریوں اور افغان معاون کاروں کو لے جانے والے ہوائی جہازوں کو محفوظ کرنے میں لگے رہے، اور اس دوران افرا تفری، تکلیف دہ، ذلت آمیز مناظر اور ناکافی انتظامات دیکھنے میں آئے۔
- اس طرح امریکہ " سلطنتوں کے قبرستان" سے ذلیل و رسوا اور شکست خوردہ ہو کر نکلا لیکن اس دوران کئی ہزار افغان مسلمانوں کو شہید کر گیا اور اب دعویٰ یہ کر رہا ہے کہ اُس نے اُن لوگوں سے بدلا لے لیا ہے جنہوں نے 20 سال پہلے 11 ستمبر کے حملے کروائے تھے۔
- اگرچہ امریکہ کا انخلاء مجاہدین کے حملوں کے سائے تلے ہوا، لیکن امریکہ نے دوحہ مذاکرات کا فائدہ اٹھایا، وہ مذاکرات جن کی وجہ سے کافروں کو مومنین پر اختیار ملا۔
- ہم جانتے ہیں کہ طالبان میں وہ سچے اور مخلص بھائی موجود ہیں، جنہوں نے اپنے پہلے دورِ حکومت کے آخری ایام میں مغرب پر انحصار کرنے سے منہ موڑ لیا تھا۔ ہم نے انہیں اس وقت بھی نصیحت کی تھی کہ نبوت کے نقش قدم پر دوسری خلافت کا اعلان کریں، لیکن انہوں نے انکار کر دیا تھا۔ اس کے بعد ہمیں خبر ملی کہ انہوں نے اس پر پچھتاوے کا اظہار کیا، کیونکہ موقع گزر جانے کے بعد صرف پچھتاوا ہی رہ جاتا ہے۔ جہاں تک موجودہ وقت کی بات ہے تو ہم نے ان کو اپنی نصیحت دہرائی اور ان کو امریکیوں کے ساتھ مذاکرات بند کرنے کے لئے رابطہ کیا، تاکہ امریکی وہ حاصل نہ کر سکیں جو وہ جنگ کے ذریعے کبھی حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ ہم نے اِس بات پر زور دینے کے لیے اُن سے رابطہ کیا کہ مسلمانوں کا اصل مسئلہ خلافت کی بحالی ہے، جو کہ مسلمانوں پر فرض ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کا وعدہ فرمایا ہے اور یہی (خلافت) رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہے اور آپ ﷺ کی بشارت ہے۔ ہم نے انہیں یہ بتانے کے لیے رابطہ کیا کہ ایسی حکمرانی میں شمولیت اختیار کرنا جو اسلام اور سیکولرازم کا مرکب ہو، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو قبول نہیں ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ، القوی، العزیز سوائے خالص چیز کے کچھ قبول نہیں کرتے۔ بے شک اسلام مکمل طور پر پورے کفر کا مقابلہ کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ فتح اور غلبہ حاصل کر لے اور یہی واضح کامیابی ہے۔ مذاکرات، چال بازی اور مشروط اتھارٹی کی دلدل میں دھنسنا تو صریح نقصان ہے۔
- اے طالبان! ہم مسجد الاقصیٰ سے آپ سے مخاطب ہیں اور یہ کہتے ہیں: آج آپ جتنے مضبوط ہیں اتنے پہلے کبھی نہ تھے، اور آج آپ افغانوں کی سرزمین کے حکمران بن گئے ہیں بالکل ویسے ہی جیسے خزرج یثرب پر حکمران تھے۔ یہ وہ وقت تھا جب خزرج نے حق کی پیروی کی اور حق کی دعوت کو نصرۃ دی، اور بیت عقبہ ثانیہ (دوسری بیت عقبہ) میں رسول اللہ ﷺ سے وعدہ کیا کہ وہ اُن کی ویسے ہی حفاظت کریں گے جیسے وہ اپنی عورتوں اور اپنے مال کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انہیں نصر (کامیابی) عطا کی اور سیدھا و سچا دین ان کے گھروں میں قائم کر دیا۔ انہوں نے پہلی اسلامی ریاست قائم کی، اور اس طرح اسلام جہاد اور فتوحات کے ذریعے ہم اور آپ دونوں تک پہنچا۔ پھر عمر بن الخطابؓ کے دور میں بیت المقدس فتح کیا گیا اور انہوں نے اسراء اور معراج کی سرزمین میں پہلی بار مسجد الاقصیٰ بنائی۔ اس کے بعد صلاح الدینؒ نے اسے صلیبیوں سے آزاد کرایا۔

تو آج کے نئے خزرج بنو اور اُن لوگوں کو نصرۃ دو جو اسلام کی دعوت کو دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں اور جنہوں نے اسلامی ریاست کا آئین تیار کر رکھا ہے، تاکہ تمہاری طاقت ان کے ساتھ مل جائے۔ اس کے بعد افغانستان نبوت کے نقش قدم پر دوسری ریاستِ خلافت کے قیام کا اعلان کر سکتا ہے۔ پھر پاکستان کے لوگ تیزی سے اپنے غدار حکمرانوں کو بے دخل کریں گے اور خلافت کی اکائی کے اندر متحد ہو جائیں گے، اس کے بعد وادی فرغانہ کی تمام ریاستیں انتہائی تیزی سے اور حیران کن طور پر اتحاد میں شامل ہوں گی۔ پھر آپ بیت المقدس میں فاتح اور آزاد کرانے والوں کے طور پر آئیں گے، ہماری اقصیٰ، آپ کی اقصیٰ اور تمام مسلمانوں کی اقصیٰ کے پاس، اسے قید سے نجات دلا کر آزاد کرائیں گے۔ اور جو عزت اور اعزاز خزرج نے رسول اللہ ﷺ کو نصرۃ دے کر حاصل کیا تھا وہی عزت اور اعزاز آپ بھی حاصل کر پائیں گے۔

اے طالبان! یہی حق ہے، ﴿فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ﴾ **"پھر حق کے بعد کیا ہے مگر گمراہی"** (یونس، 10:32)۔ جب حق کی پیروی کی جائے گی تو وہ آپ کو، ہمیں اور تمام مسلمانوں کو اس صریح تباہی و بربادی سے بچائے گا جس کا ہم اس وقت شکار ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ﴾ "مومنو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم قبول کرو جب کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے۔ اور جان رکھو کہ اللہ کا حکم آدمی اور اس کے دلی ارادوں میں حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے"** (الانفال، 8:24)۔

لہٰذا ہماری دعا ہے کہ اے اللہ سبحانہ و تعالیٰ، طالبان میں موجود ہمارے بھائیوں کے دلوں کو جوڑ دے، اور انہیں آج کے دور کا انصار بنا دے، اور ہمیں، انہیں اور تمام مسلمانوں کو ایک ریاست میں ایک جھنڈے تلے جمع کر دے، کہ تو ہی ہمارا نگہبان ہے اور تو ہی اس معاملے پر قادر ہے۔

وعلیکم السلام ورحمت اللہ وبرکاتہ۔

شیخ عصام امیرہ

مسجد الاقصیٰ میں خطیب اور استاد